سوال

ایک لڑکی کا ایک نوجوان سے تعارف ہوا اور اس نے لڑکی سے شادی کرنے کا وعدہ کیا، اور پھر اس کی عزت لوٹ لی اور اس کی ویڈیو بھی بنائی، اب اس لڑکی کی کسی اور شخص کے ساتھ شادی ہونے والی ہے جسے اس گناہ کا علم تک نہیں، لڑکی کو خدشہ ہے کہ کہیں اس کے خاوند اور خاندان والوں میں اس کی رسوائی نہ ہو، اسے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ

جس افسوسناک واقعہ اور مسئلہ کے متعلق دریافت کیا گیا ہے یہ حرام تعلقات قائم کرنے کے نتائج میں سے ایک نتیجہ ہے کہ آپس میں حرام تعارف، اور وعدے اور ملاقاتیں، اور جھوٹ اور عشق و محبت، اور پھر فحاشی و زنا، اور ذلت و رسوائی اور عار کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا

اب تک نصیحت کرنے والے غافلوں کو بیدار کرنے کے لیے چیخ رہے ہیں، اور دھوکہ میں پڑنے والوں کو متنبہ کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، اور مرد و عورت کے اختلاط کی دعوت دینے والے دعوت دینے اور اس کے دفاع میں لگے ہوئے ہیں، ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے تعلقات قائم کرنے میں کوئی مانع نہیں، اور لڑکے اور لڑکیوں پر تنگی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

اس گناہ کی آگ میں جھلستی تو وہی ہے جو یہ گناہ کر بیٹھے، اور ذلت و رسوائی اور عار و پریشانی تو اسے ہی حاصل ہوتی ہے جو اس دھوکہ میں پڑ جائے جس نے شیطان کی پیروی کی، اور جھوٹے وعدوں اور خواہشات کے پیچھے بھاگ نکلی، اور اپنے پروردگار اللہ رب العالمین کے حکم گھر میں ٹکے رہنے اور باہر نہ نکلنے کے حکم سے اعراض کیا، اور نظریں نیچی رکھنے اور بات چیت میں نرم رویہ ترک کرنے، اور پردہ کرنے سے اعراض کیا، انا للہ وانا الیہ راجعون

افسوس ہے اہل اسلام پر کہ ان کے معاشرے میں بھی اس طرح کی خرابیاں اور فساد پیدا ہونے لگا ہے، اور ماں باپ اور بہن بھائیوں کی غفلت کی بنا پر یہ چیز ان کے گھروں میں داخل ہو چکی ہے

زنا کتنا قبیح اور شنیع جرم ہے، اور پھر دنیا و آخرت میں اس کا انجام کتنا خطرناک اور شنیع ہے، اسی لیے شریعت اسلامیہ نے اس کی حد کوڑے یا پھر رجم قرار دی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ جہنم کی آگ کا المناک عذاب بھی منتظر ہے، اللہ محفوظ رکھے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

زانیہ عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ، ان پر اللہ کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہر گز ترس نہیں کھانا چاہیے، اگر تمہیں اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان ہو، اور ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے النور (2) .

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اور تم زنا کے قریب بھی مت جاؤ، یقیناً یہ بہت ہی فحش کام اور بری راہ ہے الاسراء (32) .

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خواب دیکھی اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"....پھر ہم آگے گئے حتی کہ ایک تندور جیسی عمارت کے پاس آئے، راوی کہتے ہیں میرے خیال میں آپ نے کہ رہے تھے کہ اس میں چیخ وپکار اور شور تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نے اس میں جھانکا تو اس میں ننگے مرد و عورتیں تھیں، اور جب ان کے نیچے سے شعلہ آتا تو وہ شور کرتے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان دونوں سے کہا: یہ کون ہیں؟ وہ مجھے کہنے لگے: چلو چلو

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان دونوں سے کہا: میں آج رات بہت عجیب اشیاء دیکھی ہیں، تو جو میں نے دیکھا ہے یہ کیا ہے؟ تو وہ کہنے لگے ہم آپ کو اس کے متعلق بتائیں گے

وہ تندور جیسی عمارت میں ننگے مرد اور عورتیں زانی مرد اور زانی عورتیں تھیں"

اسے امام بخاری نے صحیح بخاری میں باب اثم الزناۃ حدیث نمبر (7047) میں روایت کیا ہے

اور ضوضوا کا معنی ہے: ان کی آوازیں اور شور بلند ہو جاتا

اس لیے اس لڑکی کو اللہ سبحانہ وتعالی کی بارگاہ میں سچی توبہ واستغفار کرنی چاہیے، اور اپنے کیے پر نادم ہو کر آئندہ کبھی ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم کرے، امید ہے اللہ سبحانہ وتعالی اس کو معاف فرمائیگا

اسے چاہیے کہ وہ کثرت سے دعا کرے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی و انکساری سے گڑگڑا کر دعا کرے کہ وہ اسے دنیا و آخرت میں رسوائی سے بچائے، اور اس فاجر شخص کے شر سے محفوظ رکھے، اور اسے دعا کی قبولیت کے اوقات اختیار کرتے ہوئے دعا کرنی چاہیے، مثلا رات کے آخری حصہ میں، اور اذان اور اقامت کے درمیان، اور جمعہ کے دن آخری وقت دن ختم ہونے سے کچھ دیر قبل

اور اس کے ساتھ ساتھ خیر و بھلائی کے کام کثرت سے کرے خاص کر نماز اور صدقہ و خیرات، اور اپنے پروردگار کے ساتھ حسن ظن اختیار کرے، کیونکہ حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

"میں اپنے بندے کے ہاں ایسے ہی ہوں جیسا اس کا میرے بارہ میں گمان ہوتا ہے، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اور جب وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ میرا ذکر مجلس میں کرتا ہے تو میں اس کا ذکر اس سے بہتر مجلس میں کرتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت آتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ آتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ آتا ہے تو میں دو ہاتھ آتا ہوں، اور اگر میں میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف بھاگ کر آتا ہوں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7405) صحیح مسلم حدیث نمبر (2675).

اور مسند احمد میں مروی ہے کہ واثلہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ عزوجل کا فرمان ہے: میں اپنے بندے کے ہاں اس کے گمان کے مطابق ہوں، تو وہ میرے متعلق جو چاہے گمان کرے"

مسند احمد حدیث نمبر (17020).

شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اس لیے آپ اپنے پروردگار کے بارہ میں اچھا گمان رکھیں کہ وہ اس عیب کو چھپا کر اس پر پردہ ڈال دیگا، اور آپ اس کے متعلق کسی کو بھی مت بتائیں نہ تو خاوند کو اور نہ ہی کسی

دوسرے کو، بلکہ خاوند سے بھی اسے چھپائیں چاہے وہ آپ سے اس کے متعلق دریافت بھی کرے، اور آپ اس کے متعلق توریہ استعمال کرلیں، کیونکہ پردہ بکارت کو بعض اوقات شدید حیض کی وجہ سے یا پھر چھلانگ لگانے سے یا کسی اور سبب سے بھی پھٹ جاتا ہے

اگر فرض کریں کہ اس حادثہ کے متعلق کسی کو علم بھی ہوجائے، تو پہلے اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور پھر وہ اس کی مشکل میں معاونت کرے، اور اس مجرم نے دو ویڈیو تیار کی ہے اس تک پہنچنے کا حیلہ کرے اور اسے اللہ کے عذاب سے ڈرائے، اور اسے اس کے جرم کا احساس دلائے کہ اس نے کتنا بڑا جرم کیا ہے

اور اگر ممکن ہوسکے تو اس کو دھمکی بھی دے اور کسی امانت دار آفیسر کو اس پر مسلط کرنے کی کوشش کرے تاکہ وہ اس کو خوفزدہ کرے، یہ بہتر ہوگا

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہماری اور مومنوں کی توبہ قبول فرمائے، اور ہمارے عیوب پر پردہ ڈالے اور ہمارے دل میں امن پیدا فرمائے

مزید آپ سوال نمبر (83093) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

99877